Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

جلد ۴۲	بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	نمبر ۳۴

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۸ اگست ۱۹۳۰ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصۂ مضمون	نمبر صفحہ
۱	تقرر صاحب فائنانس منسٹر بہادر	۱
۲	رخصت منسٹر صاحب باغات	۲
۳	سپردگی نگرانی باغات شاہ آباد	۲
۴	تخفیف از ملازمان میونسپلٹی	۲و۳
۵	بابت تبادلہ حضوری اسباب و چپراس وغیرہ	۳
۶	ضمانت مقدمہ توجیہداری ملازم بتفصیل اجازت اجلاس ہمایون	۳
۷	سپردگی صیغہ نزول میونسپلٹی	۳
۸	رخصت نائب میر منشی صاحب اجلاس ہمایون	۳
۹	آمدگی ملتفہ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	۳
۱۰	رخصت منسٹر ڈیوڑھی	۴
۱۱	بابت تعیین مسٹر محمد ابراہیم خانصاحب انچارج بار و چنگی جات	۴
۱۲	رخصت نائب مدرس شاگردیان	۵
۱۳	تبادلہ نائب تحصیلداران	۵
۱۴	تاکید جلد روانگی ساخت از تحصیل آذت	۵
۱۵	علاوات اختیارات بتحصیلدار صاحب منزل تحصیل	۵
۱۶	بابت نفاذ دفعہ ۳۴ پولیس	۶
۱۷	تبادلہ احسان خان نائب مدرس	۶
۱۸	احکام فوجی بدستخط کمانڈر صاحب بہادر	۶
۱۹	نقشہ بارش و نرخنامہ	از ۷ تا ۱۰ ضمیمہ

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱۔ بدولت اقبال کو منظور خاطر ہے کہ فائنانس ڈپارٹمنٹ میں اصلاح کیجائیں اور اس خدمت کی انجام دہی کے لئے ایک ماہر فن تجویز کیا جائے۔

۲۔ خان بہادر مسٹر محمد حسن خان جو گورنمنٹ آف انڈیا کے فائنانس ڈپارٹمنٹ میں ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل تھے اور پنشن لینے کے بعد ریاست بھوپال میں فائنانشل سکریٹری کے عہدہ پر ممتاز تھے اور جنکو ہز ہائینس فرمانروائے بھوپال نے عنایت فرما کر ریاست رامپور میں ملازمت کی اجازت دیدی ہے۔ فائنانشل منسٹر کے عہدہ پر ۱۸ اگست ۱۹۳۰ء سے مقرر کئے جاتے ہیں۔ مسٹر محمد حسن خان کو پندرہ سو روپیہ ماہوار مشاہرہ علاوہ الاؤنس ملیگا۔ اور ایک موٹر کار انکی سواری کے لئے مخصوص کر دی گئی۔ ڈرائیور اور پٹرول وغیرہ کے مصارف وہ اپنے ڈپارٹمنٹ سے ادا کرینگے۔

۳۔ حسب ذیل صیغہ جات صاحب فائنانشل منسٹر بہادر کے سپرد کئے جاتے ہیں۔

(۱) خزانہ (۲) بخشی گری (۳) آڈٹ (۴) مودیخانہ (۵) مطبع (۶) صنعت و حرفت (۷) آبکاری۔

۴۔ صاحب فائنانشل منسٹر بہادر اصلاحات فائنانس ڈپارٹمنٹ کی سکیم مرتب کر کے جلد پیش کریں انکی ماتحتی میں ایک جدید عہدہ دار جو اکاؤنٹنٹ جنرل کے نام سے موسوم ہوگا منظور کیا گیا ہے۔

آئندہ خزانہ بخشیگری اور آڈٹ تینوں صیغے تخفیف کر کے ایک کر دیے جائیں اور اکاؤنٹنٹ جنرل کی زیر نگرانی رہیں۔ اکاؤنٹنٹ جنرل کے عہدہ کے لئے صاحب فائنانشل منسٹر بہادر جلد نام تجویز کر کے منظوری حاصل کریں۔

۵۔ فائنانشل سکریٹری کا عہدہ تخفیف کیا جاتا ہے۔ منشی بھگت بہاری لال دارالانشا کو واپس بھیجے جاتے ہیں اور وہ بحیثیت پرسنل سکریٹری صاحب چیف منسٹر بہادر کے ماتحت رہینگے۔ چار سو روپیہ ماہوار مشاہرہ علاوہ الاؤنس ملیگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس ارسال ہو۔ ۳۰ جولائی ۱۹۳۰ء

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشا حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

۳۰ جولائی ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۹ اگست سنہ ۱۹۳۱ء

مثل درخواست صاحبزادہ سید اشفاق علیخان صاحب بہادر مہتمم باغات تقسیم در بارہ منظوری رخصت مزید ۱۰ یوم بغرض علاج بواسیر ۔

حکم

مہتمم باغات کی رخصت دس یوم بموجب رپورٹ ہذا منظور فرمائی جاتی ہے ۔
کاغذات بغرض کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

کاغذات جناب صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کی خدمت مین مرسل ہون ۔

۹ اگست سنہ ۱۹۳۱ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۹ اگست سنہ ۱۹۳۱ء

رپورٹ منظور رہی ۔ باغات شاہ آباد کانسل کی نگرانی امتیاز علیخان تحصیلدار کے سپرد کیجائے ۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون ۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض میر ساعد

جناب عالی

مواضعات پرونہ وغیرہ اور باغ شاہ آباد تحصیلدار یوسف علیخانصاحب کے سپرد تھے اب دیہات زمینداران خام ہو گئے صرف باغات شاہ آباد کی نگرانی انسے متعلق ہے انکو شاہ آباد آنیکا وقت نہین ملتا اسلئے صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر نے لکھا ہے انتظام باغات شاہ آباد کانسل کی نگرانی منشی امتیاز علیخان صاحب تحصیلدار کے سپرد فرمائی جائے ۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت براے صدور حکم حضور الا مین پیش ہین ۔
زیادہ حد ادب ۔ دولت واقبال جاوید باد

عرضی
زیر دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۹ اگست سنہ ۱۹۳۱ء

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون ۔

۹ اگست سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۹ اگست سنہ ۱۹۳۱ء

کاغذات تخفیف ملازمان میونسپلٹی ملاحظہ ہوے ۔ گوشوارہ مرتبہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے نمبر ۱ مین مبلغ [illegible] ماہوار کے ملازم جنمین سے ایک پیشی [illegible] ۔ اہلمد [illegible] سپاہی [illegible] ۔ یعنی [illegible] ماہانہ چھوڑکر ([illegible]) ماہانہ کی تخفیف ۔ اور نمبر ۲ مین بموجب گوشوارہ ([illegible]) ماہانہ کی تخفیف ۔ اور نمبر ۳ مین بموجب گوشوارہ [illegible] کے یعنی [illegible] کی تخفیف منظور رہی ۔
بجاے اکاونٹ کلرک و ہیڈ کلرک تخفیف شدہ کے تیس روپیہ ماہانہ کا ایک حساب دان آدمی رکھا جائے ۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجرا احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ۔
کاغذات متعلقہ شامل ہین ۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بموجب فہرست صادر شدہ بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون ۔ ۹ اگست سنہ ۱۹۳۱ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

فرد تخفیف ملازمان میونسپلٹی

صیغہ	عہدہ	تفصیل اسما	تعداد	میزان
اجلاس	پیشکار	شرافت علیخان پیشکار کی تنخواہ سے کم ہوے ۔	[illegible]	
	اہلمد	احمد شاہ خان	[illegible]	
	اردلیان	علی حسین خان ۔ بدھن خان	[illegible]	
	موٹر ڈرائیور سائیکل سوار وغیرہ	علی شاہ خان موٹر ڈرائیو ۔ فدا علیخان سائیکل سوار ۔ محمد احمد خان دفتری ۔ شوکت علی گھڑی ساز ۔ [illegible]	[illegible]	[illegible]
میونسپلٹی	اسسٹنٹ	صاحبزادہ حمید محمد خان بہادر کا عہدہ اسسٹنٹ باقی نہین رہا آیندہ وہ سپرنٹنڈنٹ ملک میونسپلٹی رہین گے		
	سپرنٹنڈنٹ	شبیر علیخان ۔ احمد علیخان ۔ غلام حیدر	[illegible]	
	نائب سپرنٹنڈنٹ و انسپکٹران	رشید احمد خان نائب سپرنٹنڈنٹ ۔ نظیر خان انسپکٹر ۔ سید سکندر شاہ انسپکٹر ۔ گل خان نگران ۔ گوبند پرشاد اکاونٹنٹ کلرک ۔ منور حسن ہیڈ کلرک ۔ قمر الدین محافظ دفتر ۔ احمد یار خان [illegible]	[illegible]	
	جمعداران و سپاہیان	ببو خان جمعدار ۔ محمد نبی خان جمعدار ۔ سید شبیر علی ۔ احمد حسن خان ۔ منظور الحق ۔ محمد خان جمعدار ۔ شبیر علیخان [illegible]		
	ڈرائیور وغیرہ	صاحب علی خان ۔ عبد الواحد ۔ [illegible] ۔ محمد علی ۔ شجاع الدین [illegible] کم ہوگئے ہین ۔	[illegible]	[illegible]

صیغہ	عہدہ	تفصیل اسماء	نرخ/	میزان
[illegible]	[illegible] اردلی سپاہی	حامد خان دفعدار - حسن خان سپاہی	[illegible]	
تعمیرات	[illegible]	علت علی مستری - عبدالحکیم نقشہ نویس	[illegible]	
چنگی	چنگی انسپکٹر [illegible]	غلام سبحان خان انسپکٹر - عنایت اللہ خان انسپکٹر - [illegible] خان انسپکٹر - حبیب اللہ خان انسپکٹر - محمد رضا خان دفعدار - عتیق الرحمن خان دفعدار - [illegible] خان سپاہی - اسمٰعیل خان سپاہی -	ماہانہ [illegible]	ماہوار [illegible] دستخط اسسٹنٹ کمشنر [illegible] بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۷ راگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

اسٹامپ و دستاویزات و کورٹ فیس وغیرہ پر ما بدولت و اقبال کی تصویر ہونا چاہیے

۲- ملازمان ریاست کے پاس جو چپراسین ہین انپر ما بدولت و اقبال کا نام کندہ ہونا چاہیے

۳- علاوہ مندرجہ بالا دونون چیزون کے اور جن چیزون پر تصویر یا نام ہو وہ بھی تبدیل کیا جائے بجائے سابقہ نام و تصویر کے ما بدولت و اقبال کا نام اور تصویر ہونا چاہیے-

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو کر لکھا جائے کہ حسب صراحت بالا انتظام کیا جائے-

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بنشا حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون بعد اجراء احکام اصل حکم کارروائی اسٹامپ کے لئے جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو- ۸ راگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۹ راگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے- ملازمان ریاست پر مقدمہ فوجداری چلانے کے لئے اجلاس ہمایون سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت ہے- تاوقتیکہ اجلاس ہمایون سے اجازت نہ حاصل کر لیجائے ملازم ریاست پر کوئی شخص مقدمہ فوجداری چلانیکا مجاز نہین ہے-

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجراء احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو-

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بنشاء حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون- اور درج گزٹ ہو- بعد اجراء احکام اصل کاغذات صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو- ۱۰ راگست سنہ ۱۹۳۰ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۹ راگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

۱- کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے- صیغہ نزول شامل میونسپلٹی ہو کر میونسپل افسر کے سپرد ہو- اس صورت مین نزول بھی صاحب ہوم منسٹر بہادر کے ماتحت ہوگیا-

۲- شہر مین خوردنی اشیاء جو فروخت ہوتی ہین اون سب کی نگرانی اور دیکھ بھال صیغہ میونسپلٹی شعبہ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ سے ہوتی ہے- دودھ- گھی- دہی- میوہ جات- مٹھائی- بکرا ان کی نگرانی تحصیل سے ہوتی ہے- آئندہ سے ان اشیاء کی نگرانی بجائے تحصیل کے صیغہ میونسپلٹی ہیلتھ ڈپارٹمنٹ سے کیجائے-

آج کل برسات کا موسم ہے میونسپلٹی سے کافی نگرانی ہو- گلا- سڑا پھل- ترکاری- یا اور کوئی ناقص شے فروخت نہ ہونے پائے- شہر مین صفائی کا خاص طور سے لحاظ رکھا جائے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجراء احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو-

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون- اور درج گزٹ ہو- ۱۰ راگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

دستخط بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۱۰ راگست سنہ ۱۹۳۰ء

مثل عرضی منشی مکھن لال صاحب نائب میر منشی اجلاس ہمایون در بارہ منظوری رخصت مزید یکیفتہ علاوہ رخصت محصلہ سہ یوم من ابتداء ۱۲ راگست بوجہ انتقال برادر حقیقی-

حکم

رخصت منظور ہو- سررشتہ صدر سے بتوسط صاحب چیف منسٹر بہادر احکام ضابطہ جاری ہون-

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون- ۱۰ راگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

آرمی آرڈرز پیشگاہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
واقع ۶ ؍ اگست ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بلاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۳ ؍ اگست ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ سید عابد میاں رسالہ مؤنٹڈ پولیس سے بمنظوری استعفا برطرف ہوا۔ اور رامپور لانسرز میں ملازمت کا متمنی ہے۔ جنرل کمیٹی اور کمانڈنگ افسر صاحب نے نامبردہ کی جدید تقرر بزمرہ سواران لانسرز کی تحریک کی ہے اور کاغذات منسلک صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر نے بھیجے ہیں۔ لہذا سید عابد میاں کا تقرر بزمرہ سواران لانسرز منظور فرمایا جاتا ہے۔ آرمی آرڈر جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بلاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۳ ؍ اگست ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ مسمے غلام حسین نومسلم ساکن ضلع بریلی کو حسب رائے جنرل کمیٹی کمانڈنگ افسر صاحب پیلس گارڈ میں بزمرہ سپاہیان ملازم رکھنا چاہتے ہیں اور صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر نے کاغذات سررشتہ بذریعہ ڈی او مورخہ ۱۸ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء بھیجے ہیں۔ لہذا غلام حسین نومسلم کا تقرر پیلس گارڈ میں بزمرہ سپاہیان منظور فرمایا جاتا ہے۔ آرمی آرڈر جاری ہو اور ایک نقل اسکی درج گزٹ کیواسطے مرسل ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بلاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۵ ؍ اگست ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ مسمے پرشادی سنگھ سپاہی فرسٹ رامپور انفنٹری میڈیکل بورڈ سے ان فٹ قرار دیا گیا ہے اور سپاہی مذکور نے فارن سروس کی بھی خدمات انجام دیئے ہیں۔ صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر نے للعہ روپیہ ماہوار کی پنشن نامبردہ کو دئے جانیکی بابت کاغذات بھیجے ہیں۔ لہذا للعہ ماہوار پنشن دیا جانا منظور ہے۔ آرمی آرڈر جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بلاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۳ ؍ اگست ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ مسمی کرامت علی سابق باجہ نواز پیلس گارڈ بقصور غیر حاضری ۵ ؍ جنوری ۱۹۳۳ء کو موقوف ہوا ہے۔ کمانڈنگ افسر صاحب زمرہ مذکور حسب رائے جنرل کمیٹی نامبردہ کا جدید تقرر بزمرہ باجہ نوازان پیلس گارڈ میں چاہتے ہیں۔ صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر نے کاغذات بھیجے ہیں۔ لہذا کرامت علی باجہ نواز کا جدید تقرر بزمرہ باجہ نوازان پیلس گارڈ منظور فرمایا جاتا ہے۔ آرمی آرڈر جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات کورٹ آف انکواری مورخہ ۱۴ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء و معہ ریمارکس برگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر پیش کردہ صاحب چیف منسٹر بہادر بابت اظہار تکرار باہمی صاحب بینڈ ماسٹر و فخرالدین حوالدار سکنڈ انفنٹری ۵ ؍ اگست ۱۹۳۳ء کو ملاحظہ ہوئے۔ ما بدولت و اقبال حکم فرماتے ہیں کہ بینڈ ماسٹر کو ایک [illegible] کی مدت کیواسطے معطل کیا جائے۔ اور حوالدار مذکور کا رینک لیکر سپاہی کے درجہ پر تنزل کیا جائے۔ آرمی آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بلاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۳ ؍ اگست ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ والدہ [illegible] و والدہ محمد نبی خان کی [illegible] ماہوار و نیز ایک غلام محی الدین خان و ایک عبدالکریم خان کی چہ چہ روپیہ ماہوار پنشن ایک محمد نبی خان اور سپاہی نور خان کی [illegible] ماہوار پنشن ہونیکی صاحب برگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر نے تحریک کی ہے۔ نامبردگان فرسٹ انفنٹری کے ملازم ہیں اور میڈیکل بورڈ نے ان فٹ قرار دیا ہے۔ صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر نے یہ بھی لکھا ہے [illegible] کہ والدہ محمد نبی خان اور [illegible] محمد نبی خان کو حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے ۱۸ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء [illegible] بابت حکم منظوری پنشن صادر فرمایا ہے [illegible] اور ایک عبدالکریم خان کو [illegible] ماہوار اور نور خان سپاہی کو [illegible] ماہوار پنشن عطا کیجاتی ہے۔ والدہ محمد نبی خان [illegible] محمد نبی خان [illegible] کے جائیں۔ آرمی آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

واقع ۷ ؍ اگست ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بلاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ [illegible] اگست ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ بندگان عالی دام اقبالہم [illegible] رائفل بھگونت سنگھ سپاہی گورکھا کمپنی [illegible] کورٹ آف انکواری اور کورٹ [illegible] کی بابت حکم فرمایا ہے اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ گورکھا کمپنی کے سب افسروں کا ایک ایک رینک توڑ دیا جائے۔ صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر کی تحریر سررشتہ موصول ہوئی ہے کہ حسب فرمان عالی انڈین افسر گورکھا کمپنی کے ایک ایک رینک توڑ دئے گئے [illegible] احکام جاری کردئے اور سپاہی مذکور متعلقہ کورٹ آف انکواری اور کورٹ مارشل ہونیکی بابت بھی [illegible] میجر جیکسن صاحب ایڈجوٹنٹ افسر ہیں انکا میجری رینک توڑ کر کپتان کردئے جانیکی نسبت حکم ہا [illegible] ضرورت ہے۔ لہذا بھگونت سنگھ سپاہی کا کورٹ آف انکواری ہوکر پھر کورٹ مارشل کیا جائے اور انڈین افسروں کے رینک توڑنے کی سزا ہر ایک کی شیٹ رول میں درج کرادی جائے۔ میجر جیکسن [illegible] میجری رینک توڑ دیا جائے اور درج شیٹ رول کیا جائے۔ آرمی آرڈر جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

واقع ۹ ؍ اگست ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بلاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۹ ؍ اگست ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ گیڈیٹ [illegible] سنگھ سکنڈ انفنٹری کی دو ماہ سیک رخصت کا قدر صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر نے بھیجے ہیں۔ اور صاحب چیف میڈیکل افسر نے تصدیق کی ہے کہ [illegible] ٹیوبرکلوسس ہو گیا ہے [illegible] تبدیل آب و ہوا نہایت ضروری ہے چونکہ [illegible] سنگھ کو مرض سخت ہے۔ ایسے مریض کا فوج میں رکھنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ لہذا نامبردہ کا نام [illegible] سے خارج کیا جائے۔ آرمی آرڈر ہذا جاری ہو۔ ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

احکام اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر
واقع ۳ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

نقل تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر، بارہ منظوری رخصت مزید تین ماہ
عنایت حسین خان منصرم نوآبادی متعینہ بلاسپور بوجہ علالت بسلسلہ
انتظام سابقہ۔ و مبلغ پندرہ روپیہ رخصتی کو ملنے تو وہ بھی سرکار سیاہ ہوگی۔

عنایت حسین خان منصرم نوآبادی کی تین ماہ کی رخصت بسلسلہ انتظام سابقہ منظور ہے کاغذات خدمت میں جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر مرسل ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر

بسلسلہ انتظام سابقہ احکام منظوری رخصت جاری ہوں۔ بقیہ پندرہ روپیہ بھی سرکار بابت از سیاہ ہونگے۔ ۵ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

احکام اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر۔
واقع ۶ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

بمنشائے حکم خداوندان عالی دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر۔

نقل تحریر صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من۔

مسٹر محمد ابراہیم خان حسب الحکم خداوندان نعمت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم ۳ جولائی سنہ ۱۹۳۰ء سے باورچیخانہ خاصہ میں بطور شیف کام کر رہے ہیں مگر چونکہ باورچیخانجات حاضری میں ایسے شخص کی ضرورت ہے جو تمام و کمال انچارج رہے اور حضور کا سٹور اور شربت کا انتظام کرے جس کی حالت قابل اطمینان نہیں ہے اس بنا پر نیازمند نے حضور خداوند نعمت حضور پرنور دام اقبالہم عرض کیا تھا ارشاد ہوا کہ مسٹر محمد ابراہیم خان کو باورچیخانہ خاصہ سے باورچیخانہ حاضری میں لیلیا جائے متعمد خدمت سامی ہوں کہ براہ کرم اجرائے حکم کرا دیا جائے۔ مسٹر محمد ابراہیم خان انچارج باورچیخانجات حاضری رہیں گے اور حاضری کا بھی — نگرانی کریں گے، نیز اس امر کے احکام بھی جاری کرائے جاویں کہ انکی تنخواہ بھی باورچیخانہ خاصہ سے حاضری باورچیخانجات میں منتقل ہو جاوے مسٹر محمد ابراہیم بہنگام ضرورت شبانہ روز خاص باغ میں رہیں گے اور اسٹاف سے کھانا پائیں گے۔ جیسا کہ قبل ازیں دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء سے جون سنہ ۱۹۳۰ء تک عملدرآمد رہا۔

دستخط نیازمند صاحب پرائیوٹ سکریٹری

احکام اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔
واقع ۶ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ عرضی عبدالعزیز خان نائب مدرس پٹواریان معہ تصدیق
در بارہ منظوری رخصت مزید یکماہ۔

حکم

ایکماہ کی مزید رخصت عبدالعزیز خان کی منظور کی جاتی ہے مظفر حسین پٹواری تنخواہ پر عوض کیا جائے سابقہ عوض سبکدوش کیا جائے۔ مظفر حسین کو ترجیح ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

احکام اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر
واقع ۸ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

روبکار ۷ اگست سنہ ۱۹۳۰ء کے ذریعہ سے منشی تجمل حسین خان نائب تحصیلدار ملک کا تبادلہ تحصیل شاہ آباد کو کیا گیا ہے مگر اوسکے بعد بحکم خداوندان نعمت دام اقبالہم و ملکہم منشی مظفر علیخان تحصیلدار سوار سے ملک کو تبدیل ہوئے ہیں چونکہ منشی مظفر علیخان اس سے قبل کبھی تحصیل ملک میں نہیں رہے ہیں۔ اسلئے ضرورت ہے کہ ملک میں نائب تحصیلدار ایسا تعینات رہے کہ جو وہاں کے علاقہ سے واقف ہو اسلئے بترمیم روبکار ۷ اگست سنہ ۱۹۳۰ء منشی تجمل حسین خان نائب تحصیلدار بدستور تحصیل ملک میں تعینات رہیں اور منشی صفدر علیخان نائب تحصیلدار حال سپرد تحصیل شاہ آباد میں تعینات کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

روبکار اجلاس صاحب فائنینشل منسٹر بہادر
واقع ۱۱ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

حسابات کے معائنہ سے معلوم ہوا کہ جو حسابات آڈٹ میں جانچ کیلئے جاتے ہیں وہ عرصہ تک زیر جانچ رہتے ہیں یہ طریقہ ناپسندیدہ ہے اور خلاف اصول ہے ضرورت ہے کہ جو حسابات جانچ کیلئے آڈٹ جائیں وہ جلد بعد جانچ آڈٹ سے واپس کئے جائیں ایک ہفتہ سے زائد کوئی حساب آڈٹ میں زیر جانچ نہ رہنا چاہئے لہذا حکم ہوا کہ

روبکار ہذا کی ایک نقل محکمہ صدر سے بغرض تعمیل آڈٹ کو مرسل ہو اور ایک نقل درج گزٹ ہونے کیلئے مطبع سرکاری کو مرسل ہو ایک نقل فائل میں رکھنے کیلئے دفتر ہذا میں داخل کی جائے۔ روبکار بغرض اجرائے احکام صدر کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب فائنینشل منسٹر بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر
واقع ۱۰ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

متعلقہ رپورٹ تحصیلدار صاحب حضور تحصیل باستدعائے صدور حکم عطائے
اختیارات درجہ دویم و سپرد فرمائی اختیارات تحصیلدار صاحب سابق

حکم

منشی ابراہیم علی خان صاحب تحصیلدار حضور تحصیل کو اختیارات مجسٹریٹی درجہ دویم دیے جاتے ہیں
احکام ضابطہ جاری ہوں مقدمات دیوانی سب جج کو منتقل کر دیے جائیں۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر
واقع ۱۰ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

حسب منشاء حکم سرکار عالی دام اقبالہم و ملکہم مرقومہ ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۳۰ء دفعہ ۳۴ پولیس
ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ء کا اجرا اندرون صدود میونسپلٹی مشتہر کیا جاتا ہے۔ مقدمات دفعہ
مذکورہ عدالت فوجداری آنریری بنچ مجسٹریٹ صاحبان میں حسب ضابطہ پیش ہوا کرینگے
پولیس کو اس طرف خاص توجہ تعمیل کی ضرورت ہے۔

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

احکام اجلاس صاحب ہوم منسٹر بہادر
واقع ۴ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ مہرہ جاہر تحصیل ٹانڈہ میں احسان خان
نائب مدرس مدرسہ بعوض اقبال تحصیل سوار کا موجودہ تنخواہ پر تبادلہ کیا جائے۔ اور مدرسہ
احمد نگر عرف منڈیان مداری تحصیل حضور میں شبیر احمد کا جو کہ عزت حسین مدرس مدرسہ
احمد نگر عرف منڈیان مداری کا عوض تھا یکم اگست سنہ ۱۹۳۰ء سے آخر اپریل سنہ ۱۹۳۰ء تک
تیرہ روپیہ ماہوار تنخواہ پر تقرر کیا جائے۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب ہوم منسٹر بہادر

احکام صاحب بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر ریاست رامپور
واقع ۳ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب بہادر ریگیڈ انفنٹری معروضہ
۲۵ جولائی سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ بتاریخ ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۳۰ء کو تعمیلی ڈگری پریڈ پر بندگان
حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے رونق افروز ہوکے سات کس ملازمان سیکنڈ رامپور
انفنٹری کو ترقی عطا فرمائے جانیکو ارشاد فرمایا ہے۔ لہذا بمنشاء ارشاد عالی ان سات کس
اسمائے مندرجہ ذیل ملازمان کو ترقی جیسا کہ ہر ایک کی بابت درج ہے ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۳۰ء
سے دی گئی۔ بغرض عملدرآمد آرڈر جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

نمبر شمار	عہدہ و ولدیت نام	کمپنی	عہدہ جس پر ترقی ہوگی	کمپنی جس میں بھیجے گئے	کیفیت
۱	جمعدار ایجوٹنٹ پیر شاہ خان	اسٹاف	صوبیدار	۳	بجائے صوبیدار جگن سنگھ
۲	جمعدار امیر احمد خان	۲	"	۲	بجائے صوبیدار فخر الدین خان
۳	حوالدار میجر کمپنی امجد حسین خان	۲	"	۲	بجائے صوبیدار سید ابو الحسن
۴	حوالدار میجر بٹالین نور محمد خان	۱	جمعدار ایجوٹنٹ	اسٹاف	بجائے جمعدار ایجوٹنٹ
۵	حوالدار میجر کمپنی فضل الرحمن خان	۱	جمعدار	۲	بجائے جمعدار امیر احمد خان
۶	حوالدار دھونی خان	۱	"	۱	بجائے جمعدار صابر رضا خان
۷	سگنلر حوالدار شوکت علی خان	۱	جمعدار	۱	بجائے جمعدار صاحبزادہ سید رشید الظفر خان

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پولیس معروضہ ۱۹ جولائی سنہ ۱۹۳۰ء حوالدار
علی رضا خان ولد غلام محمد خان کمپنی نمبر ۲ کو رخصت ۱۰ یوم من ابتدائی ۱۵ اگست سنہ ۱۹۳۰ء تا ۲۴
اگست سنہ ۱۹۳۰ء بغرض جانے پیران کلیر شریف دی گئی آرڈر بغرض عملدرآمد جاری ہو
اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

بملاحظہ عرضی استعفاء عبد اللہ ترسلم کمپنی نمبر ۳ مصدقہ میجر کمانڈنگ افسر صاحب پولیس گارڈ
معروضہ ۳۰ جولائی سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ نامبردہ بوجہ کمزوری جسمانی اپنے کو قابل خدمت نہیں
بتاتا ملازمت سے استعفاء دیتا ہے۔ لہذا استعفاء پیش کردہ منظور ہے تاریخ امروزہ سے
نامبردہ کا نام ملازمت سے خارج ہو۔ بغرض عملدرآمد حکم جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی
درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ مورخہ ۲ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء دو کس ملازمان مندرجہ ذیل ملازمان کو جیسا کہ ہر ایک کی برابر تحریر ہے تواریخ مندرجہ سے دی جانا منظور ہے حسب ضابطہ عملدرآمد ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

نمبر جنرل	عہدہ	نام	کمپنی	تعداد رخصت	کب سے	کب تک	کہاں جائیگا
۹۰۵	سپاہی	علی رضا خان	۵	۱۰ یوم	۵ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء	۱۴ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء	[illegible]
۔	۔	سید غلام علی	۴	۱۰ یوم	۴ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء	۱۳ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء	

حسب سفارش لفٹنٹ کمانڈنگ افسر صاحب توپخانہ مورخہ ۲۴ر جولائی سنہ ۱۹۳۰ء سپاہی نمبر ۲۰۲ سید محمد جان کمپنی نمبر ۱ کو رخصت دس یوم ۱۰ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء لغایت ۱۹ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء بضرورت مرمت مکان دیگئی۔ حسب ضابطہ عملدرآمد ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب سفارش لفٹنٹ کمانڈنگ افسر صاحب توپخانہ مورخہ ۲۴ر جولائی سنہ ۱۹۳۰ء سپاہی نمبر ۲۳۳ دولہ خان ولد بخش خان کمپنی نمبر ۲ کو رخصت دس یوم من ابتدائی ۲ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء لغایت ۱۱ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء بغرض مرمت مکان دی جانا منظور ہے۔ حسب ضابطہ عملدرآمد ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب سفارش لفٹنٹ کمانڈنگ افسر صاحب توپخانہ مورخہ ۲۴ر جولائی سنہ ۱۹۳۰ء نائیک نمبر ۲۲۳ عزیز جان خان ولد احمد جان خان کمپنی نمبر ۲ کو رخصت بارہ یوم من ابتدائی ۱ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء لغایت ۱۲ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء بضرورت مرمت مکان دی جانا منظور ہے۔ حسب ضابطہ عملدرآمد ہو اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب سفارش لفٹنٹ کمانڈنگ افسر صاحب توپخانہ مورخہ ۳۰ر جولائی سپاہی نمبر ۲۹۶ عبد الجلیل خان کمپنی نمبر ۱ کو رخصت دس یوم من ابتدائی ۸ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء لغایت ۱۷ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء بغرض جانے اجمیر شریف بوجہ علالت برادر دی جانا منظور ہے۔ آرڈر جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب سفارش لفٹنٹ کمانڈنگ افسر صاحب توپخانہ مورخہ ۲۴ر جولائی سنہ ۱۹۳۰ء سپاہی نمبر ۲۳ سید مقبول شاہ کمپنی نمبر ۱ کو رخصت ۱۰ یوم من ابتدائی ۱۶ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء لغایت ۲۵ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء برائے مرمت مکان دی گئی۔ حسب ضابطہ عملدرآمد ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب سفارش لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب توپخانہ مورخہ ۲۴ر جولائی سنہ ۱۹۳۰ء نائیک نمبر ۱۲ محمد نبی خان کمپنی نمبر ۱ کو رخصت دس یوم من ابتدائی ۲۴ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء لغایت ۲ر ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء بضرورت مرمت مکان دی جانا منظور ہے حسب ضابطہ عملدرآمد ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ مورخہ ۲۹ر جولائی سنہ ۱۹۳۰ء سپاہی نمبر — سید چمن میاں کمپنی نمبر ۱ کو رخصت دس یوم من ابتدائی ۷ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء لغایت ۱۶ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء بغرض کرانے مرمت مکان خود دی جانا منظور ہے۔ حسب ضابطہ عملدرآمد ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ مورخہ ۹ر جولائی سنہ ۱۹۳۰ء سپاہی نمبر ۳۲۶ محمد رفیق خان کمپنی نمبر ۱ کو رخصت دس یوم من ابتدائی ۹ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء لغایت ۱۸ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء بضرورت مرمت مکان دی جانا منظور ہے حسب ضابطہ عملدرآمد ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ مورخہ یکم اگست سنہ ۱۹۳۰ء سپاہی نمبر ۵۱۲ کنج سنگھ کمپنی نمبر ۱ کو رخصت دس یوم من ابتدائی ۱۱ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء لغایت ۲۰ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء برائے مرمت مکان دی گئی حسب ضابطہ عملدرآمد ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

احکام اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر واقع ۱۰ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء

مثل درخواست لفٹنٹ آغا ذاکر حسین صاحب مددگار ملٹری رخصت دس یوم مورخہ ۱۰ر اگست سنہ حال بغرض علاج۔

حکم

بحکم زبانی سرکار عالی دام اقبالہم و ملکہم لفٹنٹ آغا ذاکر حسین صاحب اے ڈی سی کی رخصت دس یوم منظور ہے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

احکام صاحب بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر ریاست رامپور

واقع ۱۹ راگست ۱۹۳۳ء

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ معروضہ ۲۹ رجولائی ۱۹۳۳ء صوبہ دار محمد رضا خاں صاحب پلیس گارڈ کمپنی ۲ کو رخصت دس یوم من ابتدائے ۵ راگست ۱۹۳۳ء لغایت ۱۴ راگست ۱۹۳۳ء بضرورت جانے عرس پیران کلیر شریف دیئے جانا منظور رہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

بلاحظہ رپورٹ لفٹنٹ ایڈجوٹنٹ مصدقہ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب سکنڈ رامپور انفنٹری معروضہ ۲۹ رجولائی ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ سپاہی عزیز احمد ولد حسین خاں کمپنی ۲ ۲۲ رجولائی ۱۹۳۳ء سے اپنی خوشی غیر حاضر ہو کر ۲۵ رجولائی ۱۹۳۳ء کو حاضر ہوا چونکہ یہ تین یوم غیر حاضر رہا جو کہ اسکا قصور ہے اور یہ اکثر اکثر غیر حاضری کا عادی ہے۔ لہذا بقصور مذکور نامبردہ کی تین یوم کی تنخواہ زمانہ غیر حاضری کی ضبط ہو اور اٹھائیس یوم کا بھی حبس رہے آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اس کی اندراج گزٹ کیواسطے مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب رپورٹ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب فرسٹ رام پور انفنٹری معروضہ ۱۹ رجولائی ۱۹۳۳ء سپاہیان الطاف حسین خاں وجھنڈا خاں واشفاق الٰہی خاں ولد محمد نبی خاں سپاہیان کمپنی ۲ سے ہیڈ کوارٹر میں اور مولوی خاں ولد غلام حیدر خاں و مرشد علیخاں ولد مقصود علیخاں ہیڈ کوارٹر کمپنی سے کمپنی ۲ فرسٹ رام پور انفنٹری میں انتظاماً تبدیل کئے گئے۔ حسب ضابطہ عملدرآمد ہو۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

بلاحظہ رپورٹ کپتان کمپنی کمانڈر مصدقہ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب فرسٹ انفنٹری معروضہ ۲۴ رجولائی ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ نمبر ۵ سپاہی سکھا سنگھ ولد کشن سنگھ کمپنی ۲ فرسٹ انفنٹری کا عہد ملازمی ایک ماہ کیواسطے بموجب بریگیڈ آرڈر مورخہ ۱۵ جون ۱۹۳۳ء توڑ دیا گیا تھا چونکہ میعاد مقررہ گذر چکی لہذا عہد شکستہ سپاہی نامبردہ کا ۱۶ رجولائی ۱۹۳۳ء سے بحال کیا گیا۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

بلاحظہ رپورٹ کپتان کمپنی کمانڈر مصدقہ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب فرسٹ انفنٹری معروضہ ۲۰ رجولائی ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ نمبر ۲۳۵ سپاہی رام سنگھ اسسٹنٹ حوالدار الاؤنس دار تین روپیہ بیس ہو گیا ہے اور پس اس کام پر بموجب قاعدہ رہ نہیں سکتا ہے۔ لہذا حسب رپورٹ پس رام سنگھ کام اسسٹنٹ پی حوالدار سے علیحدہ کیا گیا۔ الاؤنس مقررہ بند ہو۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر

بلاحظہ رپورٹ ترپ ۲ افسر مصدقہ میجر صاحب رام پور لانسرز معروضہ ۲۸ رجولائی ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ نمبر ۱۸۵ سوار محمد رضا خاں ولد فرخ لقا خاں ترپ ۲ یکم جولائی ۱۹۳۳ء سے بلا اطلاع غیر حاضر ہو گئے ۱۷ رجولائی ۱۹۳۳ء کو حاضر ہوا سبب غیر حاضری کا دریافت کرنے پر کوئی عذر معقول نہ کر سکا چونکہ نامبردہ ۲۰ یوم غیر حاضر رہا اور پیشتر بھی سزا سے صاف نہیں لہذا بقصور مذکور تنخواہ زمانہ غیر حاضری بیس یوم سوار مذکور کی ضبط ہو اور پندرہ یوم قید اوونس گارڈ میں رہکر کار متعلقہ بھی کرے۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

بلاحظہ رپورٹ فار کمپنی کمانڈر مصدقہ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب بہادر سکنڈ رامپور انفنٹری معروضہ ۱۵ رجولائی ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ نمبر ۲۴۵ سپاہی محمد رستم خاں ولد اسفندیار خان کمپنی ۲ ۱۰ جون ۱۹۳۳ء کو سیک اسپتال ہوا ۲۰ یوم سیک اسپتال رہکر ۳۰ جون ۱۹۳۳ء سے بلا اجازت ڈاکٹر صاحب اسپتال سے غیر حاضر ہوا بوجہ غیر حاضری اسپتال سے چلن کر دیا ۱۲ رجولائی ۱۹۳۳ء کو آٹھ بجے دن کے حاضر لین ہوا۔ اس صورت میں یہ تین یوم سیک اور بیس یوم ۔۔۔ غیر حاضر رہا مگر غیر حاضری اس کی بوجہ بیماری کے ہوئی لہذا حسب استدعا لفٹنٹ کرنل صاحب بہادر سپاہی مذکور صرف ۱۲ یوم لین قید رہے۔ بغرض عملدرآمد آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ معروضہ ۳۰ جولائی ۱۹۳۳ء ۳۶ الیاس خاں پلیس گارڈ کمپنی ۲ کو رخصت دس یوم من ابتدائے ۴ راگست ۱۹۳۳ء لغایت ۱۳ راگست ۱۹۳۳ء بضرورت جانے عرس پیران کلیر شریف دی گئی۔ بغرض عملدرآمد بریگیڈ آرڈر جاری ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر

احکام صاحب بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر ریاست رامپور

واقع ۷؍ اگست ۱۹۳۳ء

بملاحظہ رپورٹ کپتان کمپنی کمانڈر مصدقہ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر سکنڈ رامپور انفنٹری معروضہ ۲۸؍ جولائی ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ سپاہی روشن سنگھ ولد مراری سنگھ کمپنی ۳ ۲۶؍ جون ۱۹۳۳ء سے غیر حاضر ہو کر ۲۴؍ جولائی ۱۹۳۳ء کو حاضر لین ہوا اس صورت میں یہ ۲۸ یوم غیر حاضر رہا جو کہ اس کا قصور ہے چونکہ اس کو نہایت میلا اکثر غیر حاضری کا عادی جسکا دیگر ملازمان پر برا اثر پڑتا ہے۔ لہذا حسب استدعا کمانڈر و نیز لفٹنٹ کرنل صاحب بہادر متعلقہ نامبردہ کی ۲۸ یوم کو تنخواہ ضبط ہو اور دس یوم کا نجی ہوس رہے اور تاریخ رہائی سے موقوف کیا جانا منظور رہے بغرض عملدرآمد آرڈر جاری ہو۔ اور نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

بملاحظہ رپورٹ کپتان کمپنی کمانڈر صاحب مصدقہ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب بہادر سکنڈ رامپور انفنٹری معروضہ ۲۰؍ جولائی ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ سپاہی [illegible] سنگھ ولد [illegible] سنگھ کمپنی ۳ کو یکم جولائی ۱۹۳۳ء سے بلا اطلاع لین سے غیر حاضر ہو کر ۲۶؍ جولائی ۱۹۳۳ء کو حاضر ہوا اس صورت میں یہ ۲۵ یوم غیر حاضر رہا اکثر غیر حاضر رہنے کا عادی ہے اور اپنے کار متعلقہ کو نہایت خراب طریقہ سے انجام دیتا ہے چونکہ یہ ۲۵ یوم اپنی خوشی غیر حاضر رہا جو کہ اس کا قصور ہے لہذا حسب رائے لفٹنٹ کرنل صاحب بہادر متعلقہ نامبردہ کی زمانہ غیر حاضری یوم کی تنخواہ ضبط ہو اور دس یوم کا نجی ہوس رہے اور تاریخ رہائی سے نام ملازمت سے خارج کیا جانا منظور ہے۔ آرڈر ہذا بغرض عملدرآمد جاری ہو اور ایک نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

بملاحظہ عرضی استعفاء سپاہی احمد نبی خان ولد [illegible] خان کمپنی ۳ مصدقہ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب بہادر سکنڈ رامپور انفنٹری معروضہ ۲۷ جولائی ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ نامبردہ بوجہ حرج کار خانگی ملازمت سے استعفاء دیتا ہے جو اسکی خوشی لہذا استعفاء پیش کردہ منظور ہے تاریخ امروزہ سے نام ملازمت سے خارج ہونا چاہئے بغرض عملدرآمد آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

بملاحظہ رپورٹ جمعدار مصدقہ میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ معروضہ ۵؍ جولائی ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ الاونس دار مغل منو میاں ولد سید محمود شاہ بگلنواز ۱۰؍ جولائی ۱۹۳۳ء سے غیر حاضر ہے جسکو میعاد مقررہ پندرہ یوم گذر گئی ہنوز اب تک حاضر نہیں آیا۔ لہذا نقض مذکور نامبردہ کا نام ملازمت سے خارج ہوا اور اس سے پیشتر جو یوم من ابتداء ۱۰؍ جولائی ۱۹۳۳ء لغایت ۲۵ جولائی ۱۹۳۳ء غیر حاضر رہ چکا ہے اس کی تنخواہ الاونس ضبط ہو بغرض عملدرآمد آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ معروضہ ۱۴؍ جولائی ۱۹۳۳ء جیٹ منشی یعقوب علیخاں پلیس گارڈ کو رخصت ۱۵ یوم من ابتداء ۱۵؍ اگست ۱۹۳۳ء لغایت ۲۹؍ اگست ۱۹۳۳ء برائے کرنے پیروی معاملات جائداد و نیز مرمت مکان دی جانا منظور ہے ان کے زمانہ رخصت میں منشی سید رئیس الدین تحویلدار میگزین معہ اپنے کام متعلقہ کام کریں گے آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

بملاحظہ رپورٹ جمعدار مصدقہ میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ معروضہ یکم اگست ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ سپاہی جھنڈا خان ولد [illegible] خان کمپنی [illegible] ۳۱؍ جولائی ۱۹۳۳ء کو بحالت [illegible] انتقال ہوگیا لہذا ۳۱؍ جولائی ۱۹۳۳ء سے بوجہ فوتی نامبردہ ملازمت سے موقوف کیا گیا آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اس کی درج گزٹ ہو۔

دستخط بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپ کر شائع ہوا

نقشہ بارش ہفتہ وار من ابتدائے ۳ اگست لغایتہ ۹ اگست سنہ ۱۹۳۰ء ریاست رامپور

تاریخ و دن	صدر عالیہ		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	بارش حال	میزان	بارش حال	میزان	بارش حال	میزان	بارش حال	میزان	بارش حال	میزان	بارش حال	میزان
۳ اگست سنہ ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ	۰	۲۱۵	۰	۳۰۰½	۰	۱۸۹	۰	۱۰۵	۱۰	۱۸۴	۰	۲۴۳
۴ ,, ,, یوم دوشنبہ	۳½	۲۱۸½	۵½	۳۰۶	۱	۱۹۰	۰	۱۰۵	۱۱	۱۹۵	۰	۲۴۳
۵ ,, ,, یوم سہ شنبہ	۰	۲۱۸½	۰	۳۰۶	۰	۱۹۰	۰	۱۰۵	۰	۱۹۵	۰	۲۴۳
۶ ,, ,, یوم چہارشنبہ	۰	۱۸½	۰	۳۰۶	۰	۱۹۵	۲	۱۰۷	۰	۱۹۵	۰	۲۴۳
۷ ,, ,, یوم پنجشنبہ	۰	۲۱۸½	۱	۳۰۷	۰	۱۹۵	۶	۱۱۳	۰	۱۹۵	۱۹	۲۶۲
۸ ,, ,, یوم جمعہ	۷	۲۲۵½	۱	۳۰۸	۰	۱۹۵	۴	۱۱۸	۰	۱۹۵	۰	۲۶۲
۹ ,, ,, یوم شنبہ	۴½	۲۳۰	۹	۳۱۷	۴	۱۹۹	۱۰	۱۲۸	۷	۲۰۲	۰	۲۶۲

نقشہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ہفتہ اول ماہ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]		۱۱ سیر				دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	[illegible]		۱۰ سیر				
نخود گشتہ آمیز	[illegible]		۱۳ سیر				
جو	[illegible]		[illegible]				
ماش	[illegible]		۵ سیر				
مونگ	[illegible]		۰				
مکا	[illegible]		۰				
چنی	[illegible]		۱۸ سیر				
کودھی	[illegible]		[illegible]				
مسور	[illegible]		۹ سیر				
ارہر	[illegible]		۱۰ سیر				
برنج	[illegible]		۵ سیر				
روغن زرد	۲ چھٹانک		۲ چھٹانک				
روغن سیاہ	[illegible]		[illegible]				
روغن تلخ	[illegible]		[illegible]				
نمک سانبھر	[illegible]		۱۱ سیر				
نمک لاہوری	[illegible]		۹ سیر				
قند سیاہ	[illegible]		۵ سیر				
باجرہ	نرخ بازار						